Page 1
روزے
سے متعلق پائی جانے والی
19 غلط فہمیاں
اور ان کا ازالہ
ازقلم:
ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی
YouTube /MuftiAliAsghar

Page 2
روزے
کے بارے میں لوگوں میں
پائی جانے والی
19 غلط باتیں
باتیں جن کی کوئی حقیقت نہیں۔
You Tube /MuftiAliAsghar

Page 3
پہلی غلط فہمی
اُلٹی آنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔
دُرُست مسئلہ
اَز خود کتنی ہی اُلٹی (قَے) آئے روزہ نہیں ٹوٹتا البتہ خود قصداً
(یعنی جان بوجھ کر) مثلاً انگلی وغیرہ منہ میں ڈال کر قَے کی
اور وہ منہ بھر ہو تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ جبکہ روزہ دار ہونا یاد ہو۔
You Tube /MuftiAliAsghar

Page 4
دوسری غلط فہمی
حالتِ روزہ میں اِحتِلام ہو جائے تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔
دُرُست مسئلہ
حالتِ روزہ میں اِحتِلام سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔
YouTube /MuftiAliAsghar

Page 5
تیسری غلط فہمی
کچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ تھوک یا بلغم نگل جانے سے روزہ ٹوٹ جائے گا یا مکروہ ہوگا
اسی بنا پر وہ بار بار تھوکتے رہتے ہیں۔
دُرُست مسئلہ
تھوک اور بلغم جب تک منہ میں ہے ان کو نگلنے سے روزہ نہیں ٹوٹے گا
ہاں منہ سے باہر مثلاً ہتھیلی پر تھوک کر پھر منہ میں دوبارہ ڈالا تو روزہ
ٹوٹ جائے گا اور ایسا عام طور پر کوئی نہیں کرتا۔
YouTube /MuftiAliAsghar

Page 6
چوتھی غلط فہمی
کچھ لوگ روزہ میں تیل، خوشبو لگانے اور مُوئے زیرِ ناف صاف کرنے کو درست نہیں سمجھ رہے ہوتے۔
دُرُست مسئلہ
یہ کام روزہ کی حالت میں جائز ہیں۔ سُرمہ لگانے سے بھی روزہ نہیں ٹوٹے گا، البتہ کاجَل کا حکم سُرمہ والا نہیں کاجَل سے پرہیز کیا جائے۔
YouTube /MuftiAliAsghar

Page 7
پانچویں غلط فہمی
رمضان میں سحری میں آنکھ نہ کھلے اور سحری کھانا چھوٹ جائے تو روزہ نہیں ہوتا۔
دُرُست مسئلہ
سحری روزہ کے لئے شرط نہیں۔ رات میں نیت کر لی جائے یا پھر نصف النہار (ضحوی کبریٰ) سے پہلے پہلے نیت کر لی تب بھی ٹھیک ہے لیکن سحری کا وقت ختم ہونے کے بعد نیت کی جائے تو تین چیزیں خاص مدِ نظر رکھی جائیں،
اوّل: یہ کہ روزہ بند ہونے کے بعد سے نیت کرنے تک قصداً کوئی مُنافیِ روزہ کام مثلاً کھانا پینا وغیرہ نہ کیا ہو
دوم: یہ کہ یہ نیت کرے کہ میں روزہ بند ہونے کے وقت سے روزے سے ہوں۔
سوم: یہ کہ نصف النہار کے بعد نیت نہیں ہو سکتی۔
YouTube /MuftiAliAsghar

Page 8
چھٹی غلط فہمی
رات میں غسل فرض ہو جائے تو اب روزہ شروع ہونے کے بعد کلی یا ناک میں پانی
افطار کے وقت ہی ڈالیں گے۔
دُرُست مسئلہ
روزہ شروع ہونے سے پہلے کسی بھی وجہ سے غسل فرض ہو یا روزہ میں احتلام ہو جائے تو غروب کا انتظار نہیں کریں
گے۔ روزہ کی حالت میں نہانا ہو تب بھی غسل کے تمام فرائض ادا کیے جائیں گے۔ پورے جسم پر پانی بہانے کے
ساتھ ساتھ غسل میں کلی کرنا اور ناک کے پورے نرم حصہ میں پانی پہنچانا فرض ہے اس کے بغیر نہ غسل اُترے گا
نہ نمازیں ہوں گی یاد رہے کہ روزہ ہو تو غرغرہ نہیں کریں گے اور عام دنوں میں بھی غرغرہ غسل کا فرض یا کلی کا
حصہ نہیں، جدا گانہ سنت ہے وہ بھی اس وقت جب روزہ نہ ہو، البتہ روزہ کی حالت میں ناک میں پانی سانس کے
ذریعے اوپر کھینچنے کی اجازت نہیں۔
YouTube /MuftiAliAsghar

Page 9
ساتویں غلط فہمی
حالتِ روزہ میں مِسواک نہیں کی جاسکتی۔
دُرُست مسئلہ
مِسواک کی جاسکتی ہے البتہ یہ احتیاط رکھی جائے
کہ ریشے حلق میں نہ جائیں۔
You Tube /MuftiAliAsghar

Page 10
آٹھویں غلط فہمی
جب تک اذان ہوتی رہے سَحَری میں کھانا پینا جاری رکھا جا سکتا ہے۔
دُرُست مسئلہ
جب سَحَری کا وقت ختم ہو جاتا ہے تو اذانِ فجر اور نمازِ فجر کا وقت شروع ہوتا ہے
لہٰذا جو سَحَری بند ہونے کے باوجود اذان، شروع یا ختم ہونے کا اِنتظار کرتے ہوئے
کھاتا پیتا رہا اس نے اپنا روزہ برباد کیا اس کا روزہ ہوا ہی نہیں۔
YouTube /MuftiAliAsghar

Page 11
نویں غلط فہمی
چوٹ وغیرہ لگنے پر خون نکل آنے یا خون ٹیسٹ کروانے سے روزہ پر کوئی اثر پڑتا ہے۔
دُرُست مسئلہ
جسم سے کوئی چیز باہر آنے پر روزہ نہیں ٹوٹتا لہذا ٹیسٹ کے لئے خون نکلنے یا زخمی ہونے پر خون بہنے سے روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ روزہ کسی چیز کے براہِ راست ذریعے سے جوف، معدے یا دِماغ تک پہنچنے پر ٹوٹتا ہے البتہ چند صورتیں مُستَثنیٰ ہیں جیسا کہ روزہ یاد ہوتے ہوئے جان بوجھ کر منہ بھر قے کرنا۔
YouTube /MuftiAliAsghar

Page 12
دسویں غلط فہمی
روزہ میں انجکشن لگانے سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔
دُرُست مسئلہ
اگر یہ سوچ اُن عُلَما کی پیروی کی وجہ سے ہے جن کا مؤقف یہی ہے تو ٹھیک ہے،
البتہ جو قوِی اور مضبوط دلائل ہیں ان کی رُو سے انجکشن لگانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا
خواہ "نَس" (Vein) میں لگایا جائے یا "گوشت" (Muscle) میں
شدید ضرورت ہو تو ڈرپ بھی لگائی جا سکتی ہے۔
You Tube /MuftiAliAsghar

Scanned with CamScanner

Page 14
بارہویں غلط فہمی
کچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ جس دن سفر کرنا ہے اس دن روزہ چھوڑ سکتے ہیں۔
دُرُست مسئلہ
اگر صبح صادق کے وقت حالتِ سفر میں ہوں تو روزہ چھوڑ سکتے ہیں لیکن اگر صبح صادق
کے بعد سفر شروع کرنا ہو تو اس دن کا روزہ نہیں چھوڑ سکتے۔ البتہ اگر دن کے وقت
شرعی مسافت والا سفر شروع کیا اور ابھی مسافر ہی ہوں تو اگلے دن کا روزہ چھوڑ سکتے ہیں
اور حالت سفر میں جتنے بھی روزے چھوڑے جائیں بعد میں ان کی قضا کرنا ہوگی۔
YouTube /MuftiAliAsghar

Page 15
تیرہویں غلط فہمی
کچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ جو مرض یا کسی اور درست عارضے یا بغیر عذر کے روزہ چھوڑ دے
تو فدیہ دینا اس کا متبادل ہے
دُرُست مسئلہ
ایسا سمجھنا درست نہیں۔ روزہ کسی بیماری کی بنیاد پر ترک کیا ہو یا بغیر کسی عذر کے، پہلا مرحلہ یہ ہے
کہ اس روزے کے بدلے ایک روزہ قضا رکھے۔ فدیہ صرف اس صورت میں متبادل ہوگا جب
بڑھاپے کی وجہ سے روزہ رکھنے کی قدرت نہ ہو، نہ ہی آئندہ قدرت ملنے کی امید ہو ایسے شخص کو
''شیخ فانی'' کہتے ہیں، اس کی تفصیل بہار شریعت یا فیضان رمضان سے دیکھئے۔
You Tube /MuftiAliAsghar

Page 16
چودھویں غلط فہمی
کچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ ٹوتھ پیسٹ کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔
دُرُست مسئلہ
مطلقاً ہر صورت میں ٹوتھ پیسٹ کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا ہاں اگر ٹوتھ پیسٹ کے ذرات حلق سے نیچے اتر گئے تو اب روزہ ٹوٹ جائے گا اسی بناء پر روزے کی حالت میں ٹوتھ پیسٹ کرنے سے علمائے کرام منع فرماتے ہیں کہ اس کے ذرات کا حلق سے نیچے اترنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اگر ذرات حلق سے نیچے نہ اتریں تب بھی ٹوتھ پیسٹ کرنا مکروہ ہے۔
YouTube /MuftiAliAsghar

Scanned with CamScanner

Page 18
سولہویں غلط فہمی
کچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ روزے کی حالت میں ٹھنڈک کے لئے نہانا یا کلی کرنا مکروہ ہے
دُرُست مسئلہ
روزے کی حالت میں ٹھنڈک حاصل کرنے کے لئے نہانا یا کلی کرنا
بلکہ بدن پر گیلا کپڑا لپیٹنا بھی مکروہ نہیں۔ ہاں اگر پریشانی ظاہر کرنے کے لیے
گیلا کپڑا لپیٹا تو مکروہ ہے کہ عبادت میں دل تنگ ہونا اچھی بات نہیں۔
YouTube /MuftiAliAsghar

Page 19
سترہویں غلط فہمی
بعض لوگ سمجھتے ہیں روزہ چھوٹ جائے جب بھی ساٹھ روزے
بطور کفارہ کے رکھنا ہوتے ہیں
دُرُست مسئلہ
روزہ چھوڑ دینے پر اس کی صرف قضا لازم ہے یعنی ایک روزہ قضا کا
بعد میں رکھنا ہوگا البتہ بغیر عذر شرعی روزہ چھوڑنا سخت گناہ کا کام ہے
ایسی صورت میں قضا رکھنے کے ساتھ ساتھ توبہ بھی کرنا ہوگی۔
YouTube /MuftiAliAsghar

Page 20
اٹھارہویں غلط فہمی
کچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ کلی کرتے ہوئے اگر غلطی سے پانی حلق سے اتر جائے تو روزہ نہیں ٹوٹتا۔
دُرُست مسئلہ
مطلقاً ایسا سمجھنا درست نہیں، درست مسئلہ یہ ہے کہ جب روزہ دار ہونا یاد ہو تو اگر چہ پانی غلطی سے حلق سے اترا ہو، روزہ ٹوٹ جائے گا۔ ہاں اگر روزہ دار ہونا ہی یاد نہ ہو تو اب اگر چہ جان بوجھ کر پانی حلق سے اتارے روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ دوسرے لفظوں میں یوں سمجھئے کہ بھول کر کھانے پینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا لیکن بطور خطا کھانے پینے سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔
YouTube /MuftiAliAsghar

Page 21
انیسویں غلط فہمی
بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ حاملہ اور دودھ پلانے والی عورت پر روزہ فرض نہیں۔
دُرُست مسئلہ
اگر حاملہ اور دودھ پلانے والی عورت روزہ رکھنے پر قادر ہو تو اس پر بھی روزہ رکھنا فرض ہے۔ ہاں اگر روزہ رکھنے سے اپنی یا بچے کی جان کو نقصان پہنچنے کا صحیح اندیشہ ہو تو اس صورت میں وہ رمضان کا روزہ چھوڑ سکتی ہے لیکن جتنے روزے چھوڑے گی وہ بعد میں قضاء رکھنے ہوں گے۔
YouTube /MuftiAliAsghar